ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ
(خلیفہ مجاز حضرت شاہ عبدالعزیز رائے پوری قدس سرہ)

دُعا ..... مومن کی قوت، دین کا ستون

بغیر کسی تمہید کے دعا کے بارے میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے ارشادات نقل کرتا ہوں ۔ ماہ رمضان المبارک کو دعاؤں سے بہت زیادہ تعلق ہے۔ اسی نسبت سے ارشادات عالیہ قارئین نقیبِ ختمِ نبوت کے لیے بطور ہدیہ وتحفہ رمضان پیش خدمت ہیں۔

۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دعا عبادت ہی ہے'' اس کے بعد آپ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ

ترجمہ: ''اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنقریب وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔''

۲) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جس کے لیے دعا کھول دی گئی یعنی جسے دعا کی توفیق خوب اچھی طرح ہو گئی اس کے لیے قبولیت کے دروازے کھول دیئے گئے۔'' دوسری روایت میں ہے ''جنت کے دروازے کھول دیے گئے'' ایک اور حدیث میں یوں ہے کہ ''اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے''

۳) ''دعا کے سوا کوئی چیز قضا کو رد نہیں کر سکتی'' (ترمذی ابن ماجہ، عن سلیمانؓ، ابن حبان عن ثوبانؓ) ص ا

۴) ''تقدیر سے ڈرنا کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ دعا اس بلا کے لیے بھی فائدہ دیتی ہے جو نازل ہو چکی اور اس کے لیے جو ابھی نازل نہیں ہوئی۔ اور بے شک ایسا ہوتا ہے کہ بلا نازل ہوتی ہے اور دعا سے جا ملتی ہے تو یہ دونوں قیامت تک آپس میں جنگ کرتی رہیں گی۔ بلا اترنا چاہے گی، دعا اسے روکتی رہے گی۔ (حاکم بزار طبرانی فی الاوسط عن عائشہؓ) ص ۲

۵) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک عبادات میں کوئی چیز دعا سے بڑھ کر بزرگ و برتر نہیں'' ص ا

۶) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر غصہ فرماتے ہیں''

۷) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا کرنے سے عاجز نہ بنو کیونکہ دعا کے ہوتے ہوئے ہرگز کوئی شخص ہلاک نہیں ہوگا''

(سبحان اللہ! ہلاکت سے بچنے کا کیا عجیب نسخہ ہے۔ 'مرتب')

۸) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کو یہ بات خوش کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا سختیوں اور بے چینیوں میں قبول کرے، اسے چاہیے کہ خوشحالی کے وقت کثرت سے دعا کرے''

۹) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے''

۱۰) حضور اقدس ﷺ کا گزر کچھ ایسے لوگوں پر ہوا جو تکلیف میں مبتلا تھے آپ نے فرمایا ''کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال نہیں کرتے تھے''

۱۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی کوئی مسلمان کسی سوال کے بارے میں دعا کے لیے اپنے چہرے کو اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا سوال ضرور پورا فرمادیتے ہیں۔ یا تو اس کو اسی دنیا میں اس کے سوال کے مطابق عنایت فرمادیتے ہیں۔ یا اس دعا کو اس کے لیے آخرت کا ذخیرہ بنادیتے ہیں'' اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً۔

حضور انور ﷺ کے ارشادات کے بعد پھر کوئی گنجائش ہی نہیں رہتی کہ آدمی اس بارے میں کوئی غفلت کرے دنیا میں کون ہے جو محتاج نہیں، یا پھر وہ کون ہے جو پریشانیوں میں مبتلا نہیں ہوتا۔

انہی احتیاجوں اور پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کے اکثیر نسخے حکیم کائنات ﷺ نے ارشاد فرمائے ہیں اور یہ نشاندہی بھی فرمادی گئی ہے کہ کن وجوہ کی بناپر آدمی مصائب ومشکلات میں مبتلا ہوتا ہے۔ ان وجوہ میں سب سے بڑی وجہ، کبائر میں مبتلا ہونا اور نافرمانیوں کو عادت بنانا ہے، توبہ واطاعت ہی نجات کا ذریعہ اور مشکلات کا صحیح حل ہے۔ رمضان المبارک کے شب وروز بڑے قیمتی ہیں جن کو ہم لوگ دوسرے ایام کی طرح ضائع کردیتے ہیں۔ جو بہت ہی زیادہ افسوس ناک بات ہے۔ زندگی کا پتہ نہیں، کب اپنے انجام کو پہنچ جائے اور یہ قیمتی لیل ونہار پھر نصیب ہوں نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور تمام مسلمانوں کو ان شب وروز کو قیمتی بنانے کی توفیق عطا فرمادیں۔ (آمین)

ذیل میں کچھ مخصوص احوال کی مناسبت سے مخصوص دعائیں جو سرور عالم ﷺ نے ارشاد فرمائی ہیں پیش کی جاتی ہیں۔ ۱) ''بندہ گنہگار ہے اور گناہوں کی وجہ سے ہی مشکلات ومصائب مبتلا ہوتا ہے، بہترین ذریعہ استغفار ہے''

۲) ''استغفار گناہوں کو دھوتا ہے، مشکلات سے نجات کا سبب اور اس سے رزق میں وسعت پیدا ہوتی، اور موت کے وقت آسانی ہوتی ہے''۔

حضرت شافع محشر ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص توبہ استغفار میں لگا رہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنادیں گے، ہر غم کو خوشی میں بدل دیں گے اور اسے وہاں سے رزق دیں گے جہاں سے رزق ملنے کا اسے دھیان بھی نہ ہو۔''

حضرت ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم میں روزانہ ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتا ہوں اور اللہ کے حضور توبہ کرتا ہوں'' حالانکہ آپ معصوم ہیں پھر یہ کیفیات کیسی؟ یہ سب اللہ پاک کا شکر ادا کرنے اور

امت کو تلقین اور توبہ واستغفار سے باخبر کرنا مقصود ہے۔ حدیث پاک میں استغفار کے مختلف صیغے آئے ہیں۔

☆اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَا الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ہر مجلس میں شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ سو مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے۔

☆رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

☆سَیِّدُ الْاَسْتَغْفَارُ......اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اَسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْء بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

☆اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

خصوصیت کے ساتھ ماہ صیام کے شب و روز میں اور شب قدر میں اور دعاؤں کے علاوہ اس دعا کا خاص ذکر ہے۔ ہر ایک آدمی پریشان ہے۔ یاد رکھنا چاہیے جو الفاظ آپ کی زبان مبارک سے نکلے ہیں۔ ان کی قبولیت میں شک نہیں، بلکہ یقین ہے۔ اسی یقین کے ساتھ پریشانی اور بے چینی کے وقت انہیں دعاؤں کو پڑھنے کا اہتمام کریں۔ جن کا اہتمام خود جناب نبی کریم ﷺ نے بے چینی و کرب کے وقت کیا۔

غم اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی دعائیں

(۱)لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْم. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْم

(۲)لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْم لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰه اِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْم

(۳)لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم.

(۴) لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللهِ وَ تَبَارَکَ اللهِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

(۵)لَا اِلٰه اَلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْم سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّعِبَادِکَ اور پریشانی و بے چینی میں یہ پڑھنا بھی ثابت ہے۔ اہل اللہ صوفیاء کہتے ہیں یہ ذکر سیف درویشاں ہے۔ (۱)حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل (۲)حَسْبِیَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلَ (۳)اَللهُ اَللهُ رَبِّیْ لَااُشْرِکَ بِهٖ شَیْئاً (۴) اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ

كُلَّه' لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (۵) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (۶) لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ یہ وہ دعائیں ہیں جوقرآن وحدیث میں بے چینی وتفکرات سے نجات کی لیے مذکور ہیں۔اس ماہ مبارک میں ان کا اہتمام کر کے خود بھی مشکلات ومصائب سے نجات حاصل کریں اور پوری امت مسلمہ کے لیئے ان دعاؤں کووسیلہ بنا کر نجات کی دعا کریں۔

آخر میں حضورانور ﷺ کا ارشاد، دعا کی قبولیت کے بارہ میں جوایک پریشان نابینا صحابی سے فرمایااور یہ دعا کی قبولیت کی ترتیب بھی۔آپ نے فرمایا! جاؤ دورکعت پڑھو، پھر اچھی طرح اللہ پاک کی حمد وثنا کرو، پھر مجھ پر درود پڑھو، پھر اپنی اور تمام مسلمانوں کی مغفرت طلب کرو، پھر اپنی حاجت بارگاہ الہیہ میں پیش کرو حققت یہی ہے اس ترتیب سے کی گئی دعا یقیناً شرف قبولیت و اجابت سے نوازی جائے گی۔خلاصہ ترتیب دعا یوں ہوا۔ پہلے اچھا وضو، پھر دورکعت نماز، پھر اچھی طرحمد وثنا، پھر ذات عالیہ پر درود شریف، پھر اپنی اور تمام مسلمانوں کی مغفرت، پھر اپنی حاجت کی التجا۔اللہ تعالیٰ اسی طرح سنت کے موافق ہم سب کو دعا کا اہتمام کرنے کی توفیق بخشیں۔میرے پیرو مرشد حضرت الشاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری نوراللہ مرقدہٗ رمضان المبارک میں کثرت تلاوت کا اہتمام فرماتے، اور ہمارے جدامجد شاہ عبدالرحیم صاحب رائے پوری کا تو کہنا ہی کیا! کلام وملاقات بندنوافل وتلاوت میں اہتمام سے مشغولیت۔لیکن عام طور پر ہماری خانقاہ رائے پور یہ میں ان تین تسبیحات کا خاص اہتمام کرایا جاتا تھا۔بعد نماز فجر تیسرا کلمہ، بعد العصر استغفار اور بعد العشاء درود شریف۔

میں نے استغفار وتلاوت ودعوات کا ذکر دیا۔مجھے ایک درود شریف جو سلسلۂ نقشبندیہ کے ایک بزرگ نے مواجھہ شریف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قریب کھڑے ہوکراجازت مرحمت فرمائی میرے جی میں یہ بات آئی کہ اللہ کی مخلوق کی نفع رسانی کے لیے عموماً اور احباب وقارئین نقیب ختم نبوت کے لیے خصوصاً پیش خدمت کردوں۔تو لیجیے! یہ نعمت درود سلام حاضر ہے' جیسے مشکلات ومصائب کی نجات کے لیے درود تنجینا معروف ہے، اسی طرح اس درود پاک کی تلاوت میں بھی یہی تاثیر ہے۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتَنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَااَللّٰهُ.

اس کی کچھ تعداد متعین کر کے اپنے معمول میں لائیں۔مجھ فقیر کو، میرے والدین، بھائی، بہن، خاندان اور مجلس احرار اسلام کے ساتھ تعلق رکھنے والے زعمائے احرار، اکابرین احرار، متوسلین احرار، معاونین واراکین جماعت سب کو خصوصاً اور جمیع مسلمین کو عموماً، اس ماہ مبارک کی قبولیت کی گھڑیوں میں کی جانے والی دعاؤں میں فراموش نہ فرمائیں۔